

5980 - حرام چیز ک 1740#& ; خر 1740#& ; دار 1740#& ; ک 1740#& ; اور اس ک 1740#& ;
ق 1740#& ; مت اس کے ذمہ قرض ہے تو ک 1740#& ; ا اس ک 1740#& ; ادائیگی کرنا ہوگی

سوال

کیا کسی شخص کے لیے جائز ہے کہ وہ حرام چیز کی خریداری کا قرض ادا کرے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اس چیز کو دیکھا جائے گا اگر تو اس معاملہ کا تعلق کسی مسلمان شخص سے ہو تو اس حالت میں اس کی ادائیگی نہیں ہوگی ، کیونکہ جب اللہ تعالیٰ نے کسی چیز کو حرام کر دیا ہے تو اس کی قیمت لینا بھی حرام کر دی ہے ، اور شارع نے جس چیز کی فروخت منع کی ہے اس کی قیمت بھی کوئی نہیں ۔

لہذا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت سے روک دیا ہے حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(اور اگر وہ اس (کتے) کی قیمت لینے آئے تو اس کا ہاتھ مٹی سے بھر دو) یہ حدیث ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے صحیح میں مروی ہے ۔

اور ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت اور بدکار عورت کے مہر اور کابن کی کمائی سے منع کر دیا ہے ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (2083) ۔

حدیث میں حلوان کا لفظ استعمال ہوا ہے یہ مصدر ہے اور اس کا معنی یہ ہے کہ جو کجھ اسے دیا جائے ، اس کی اصل حلوت یعنی مٹھاس سے ہے اسے میٹھی چیز سے تشبیہ اس لیے دی گئی ہے کہ یہ آسانی سے حاصل ہو جاتی ہے اس میں کوئی تکلیف نہیں اٹھانی پڑتی کھاجاتا ہے حلوتہ یعنی جب اسے میٹھی چیز کھلائے تو کھتے ہیں حلوتہ میں نے اسے میٹھی چیز کھلائی ، اور حلوان رشوت کو بھی کہتے ہیں ۔

لیکن اگر اس کی ادائیگی پر مجبور کیا جائے تو اس حالت میں اس کی ادائیگی کریں اور اللہ تعالیٰ سے توبہ و استغفار بھی کریں چاہے وہ حرام چیز کی خریداری مسلمان سے ہو یا غیر مسلم سے دونوں حالتوں میں ہی توبہ کریں ۔

اور اگر یہ معاملہ کسی غیر مسلم سے متعلقہ ہے اور اس جو چیز اس نے بیچی ہے اس کے دین میں حرام نہیں تو توبہ کے ساتھ ساتھ اس کی ادائیگی بھی ضروری ہے ، اور مسلمان کو چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ اشیاء



كے معاملات كرنے سے باز رہے -

والله اعلم .